دعا

اپنی تمام تر خامیوں کے ساتھ

اس کے سامنے حاضر ہونا

اور یہ جاننا

کہ وہ پھر بھی سن رہا ہے

کتنا محفوظ کر دیتا ہے انسان کو۔

دنیا کے سامنے

ہم اپنے آنسو چھپا لیتے ہیں،

اپنی کمزوریاں،

اپنے خوف،

اپنے وہ حصے

جنہیں دکھاتے ہوئے شرم آتی ہے۔

مگر اس کے سامنے

کیا چھپانا؟

وہ تو جانتا ہے

اس سے پہلے بھی

کہ ہم کچھ کہیں۔

پھر بھی

ہمیں کہتا ہے

مانگو۔

کتنی عجیب عبادت ہے یہ دعا

جتنا مانگو

اتنے ہی خاص ہوتے جاؤ،

بار بار پلٹو

تو دروازہ بند نہیں ہوتا،

بلکہ تمہاری حاضری

اور بھی قیمتی ہو جاتی ہے۔

وہاں رو لینا

جہاں رونا کمزوری نہیں،

عبودیت ہے۔

وہاں کہہ دینا

جو کسی سے نہیں کہہ سکتے،

وہاں رکھ دینا

جو سینے میں برسوں سے رکھا ہے۔

کیونکہ وہ صرف سنتا نہیں،

سنبھالتا بھی ہے۔

اور کبھی کبھی

دعا کا جواب

وہ چیز نہیں ہوتی

جو ہم مانگ رہے ہوتے ہیں

بلکہ وہ سکون ہوتا ہے

جو مانگتے مانگتے

ہمیں مل جاتا ہے۔

سو اپنی اس عبادت کو ضائع نہ کرو...

جب کوئی نہ سمجھے،

اس سے کہہ دینا۔

جب دل بھر آئے،

اس کے سامنے رو لینا۔

اور جب سب کچھ کہہ چکو

تو کچھ دیر خاموش رہنا..

شاید اسی خاموشی میں

تمہیں پہلی بار محسوس ہو

کہ تم اکیلے نہیں تھے۔

کبھی تھے ہی نہیں...

از قلم: خدیجہ طیب